سوال

اگر خاوند کوتاہی نہ کرتا ہو لیکن بیوی اسے مال نہ دے حالانکہ خاوند نے اسے کام کی اجازت تو دی لیکن تنخواہ کے بغیر خاوند مصر ہے کہ اسے بتایا جائے تنخواہ لیتی ہے یا نہیں اگر تنخواہ لیتی ہے تو وہ بالکل کام نہیں کر سکتی، برائے مہربانی یہ بتایا جائے کہ اگر خاوند سے کام کی تنخواہ کو چھپایا جائے تو کیا یہ جائز ہے کیونکہ تنخواہ بالکل برائے نام سی ہے اور وہ خیر و بھلائی کی راہ میں خرچ کر دی جاتی ہے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی گھر سے باہر کام نہیں کر سکتی، لیکن اگر عقد نکاح میں کام کرنے کی شرط رکھی گئی ہو تو کر سکتی ہے، اور اگر خاوند اسے بغیر تنخواہ کے خیری طور پر کام کی اجازت دے اور تنخواہ لینے سے منع کر دے اور خاوند نفقہ میں بھی کوتاہی نہ کرتا ہو تو اس میں خاوند کی اطاعت کرنا واجب ہے، چاہے تنخواہ تھوڑی ہی کیوں نہ ہو، اس کی مخالفت نہیں کی جا سکتی

اصل میں بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکل ہی نہیں سکتی؛ کیونکہ صحیح بخاری اور مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے انہوں نے عرض کیا :

"اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ مجھے اپنے والدین کے ہاں جانے کی اجازت دیتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4141) صحیح مسلم حدیث نمبر (2770).

عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا یہ کہنا کہ :

"کیا آپ مجھے اپنے والدین کے پاس جانے کی اجازت دیتے ہیں ؟ "

اس میں دلیل ہے کہ بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے والدین کے گھر نہ جائے " انتہی

دیکھیں : طرح التثریب (58/8).

اور مطالب اولی النہی میں درج ہے :

" بیوی کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر یا بغیر کسی ضرورت مثلا کھانا لانے والا کوئی نہ ہو تو کھانا لانے کے لیے گھر سے باہر نکلنا حرام ہے " انتہی بتصرف

دیکھیں : مطالب اولی النہی : (271/5).

خاوند کی اطاعت واجب ہونے کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (70222) کے جواب کا مطالعہ کریں

خاوند کی اجازت لینا اس صورت میں واجب ہے جب کام گھر سے باہر ہو، لیکن اگر گھر میں ہو مثلا کھانا تیار کرنا یا پھر سلائی کڑھائی وغیرہ جس سے خاوند کو کوئی ضرر و نقصان نہ ہو اور بیوی اپنے خاوند کے امور سر انجام دینے میں تعطل کا شکار نہ ہوتی ہو تو ان کاموں میں خاوند کی اجازت لینا شرط نہیں ہے

بیوی کو اجرت لینے سے منع کرنے کا سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اجرت لینے میں خاوند کو کوئی نقصان ہوتا ہو، ڈاکٹر خالد المشیقح حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر بیوی گھر میں کوئی کام کرے اور اپنے خاوند سے اس کی آمدنی مخفی رکھے تو کیا حکم ہے، یہ علم میں رہے کہ کام یہ ہے یعنی کھانا وغیرہ تیار کر کے اجرت لینا؟

شیخ کا جواب تھا:

" بیوی کا اجرت پر کام کرنا دو طرح ہو سکتا ہے:

پہلی قسم:

خاص اجرت: یہ وہ قسم ہے جس میں فائدہ وقت کے ساتھ متعلق ہو، یہ خاوند کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتا، لیکن اگر خاوند نے عقد نکاح میں شرط رکھی ہو

دوسری قسم:

مشترکہ اجرت: جس میں فائدہ کام کے ساتھ تعلق رکھے، اس طرح کا کام کاج عورت کا اپنے گھر میں کرنے میں کوئی حرج نہیں، مثلا سلائی کڑھائی اور کھانا وغیرہ تیار کرنا، عورت کے لیے اس کی اجرت شرط پر لینی جائز ہے کہ اس سے خاوند کو کوئی نقصان و ضرر نہ ہوتا ہو، اور اس میں خاوند کی اجازت حاصل کرنا شرط نہیں ہوگی

اگر اس میں خاوند کو نقصان و ضرر نہ ہو، اور نہ ہی اس کام کاج کے لیے خاوند کا مال یا کھانا اس کی اجازت و رضامندی کے بغیر لگایا گیا ہو تو یہ جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں، اس سے حاصل ہونے والا مال عورت کی ملکیت ہوگا " انتہی

ماخوذ از: فتاوی الاسلام الیوم

اس سلسلہ میں ہماری بیوی کو یہی نصیحت ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ بات چیت کرے، ہو سکتا ہے دونوں میں سے کوئی ایک اپنی رائے کے مطابق دوسرے کو مطمئن کر لے اور خاوند کے کام اور آمدنی چھپانے اور بعد میں خاوند کے علم میں آنے کی صورت میں جو مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں ان پر قابو پایا جاسکے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

111111